ناشر: بابا کمپوزنگ اینڈ ڈیزائنگ سنٹر

اڈریس: محلّہ منیر پارک گلی نمبر 2 نزد گیماں والا چوک فیصل آباد

نعت شریف

اے سبز گُبند والے منظور دُعا کرنا
جب وقت نزاع آئے دیدار عطا کرنا

اے نور خُدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بُلا لینا یا خُواب میں آجانا

اے پردہ نشیں دِل کے پردوں میں رہا کرنا
جب وقت نزاع آئے دیدار عطاء کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد میری کرنے آجانا رسول اللہ ﷺ

روشن میری تربت کو اے نور خُدا کرنا
جب وقت نزاع آئے دیدار عطاء کرنا

مجرم ہوں زمانے کا محشر میں بھرم رکھنا
رُسواء زمانہ ہوں دوزخ سے بچا لینا

منظور دُعا میری اے حبیب ﷺ خُدا کرنا
جب وقت نزاع آئے دیدار عطاء کرنا

چہرے سے ضیاء پائی اُن چاند ستاروں نے
اُس در سے شفا پائی دُکھ درد کے ماروں نے

آتا ہے انہیں صابر ہر دُکھ کی دُوا کرنا
جب وقت نزاع آئے دیدار عطاء کرنا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

میرے لب پہ یا محمد ﷺ تیرا نام آگیا ہے
میرے بے قرار دل کو آرام آگیا ہے

میں جو رِگڑ گڑا کے رویا میری ڈُل گئی خطائیں
میری عاجزی کا جزبہ میرے کام آگیا ہے

مجھ سا زمانے بھر میں نہیں خوش نصیب کوئی
آقا کے عاشقوں میں میرا نام آگیا ہے

طیبہ کے جانے والے پلکیں جھکا کے چلنا
لے عرش جس کے بوسے وہ مقام آگیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

سرِ محفل کرم اتنا میری سرکار ﷺ ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے

تصور میں تیری ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نہ جانے کون سی شے میں تیرا دیدار ہو جائے

غلام مصطفٰی بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پر سودا سرے بازار ہو جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

عشق دیاں اگاں نیں اوِ لائیاں جاندی آں
لگ جان فیر نیں بُجھائیاں جاندی آں

اللہ دے کرم دیاں ہون بارشاں
جیتھے کیتھے محفلاں سجایاں جاندی آں
لگ جان فیر نیں بجھائیاں -------------

تن من وار کے حُسینؑ دے آ
اینویں تے نیں گردناں کٹائی آں جاندی آں
لگ جان فیر نیں بجھائیاں -------------

سعدیہ دے حصے سی حضور ﷺ آمنہ
بھانویں سارے جگ دیاں دائیاں جاندی آں
لگ جان فیر نیں بجھائیاں -------------

تن من وار دے نیازیؔ یار توں
اینویں تے نیں یاریاں نبھائیاں جاندی آں
لگ جان فیر نیں بجھائیاں -------------

نعت شریف

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہو گا

خلاف معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہو گا
خُدا بھی ہو گا اُدھر ہی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہو گا

کئے ہی جاؤں گا عرض مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب
نہ شام مطلب کی صبح ہو گی نہ یہ افسانہ تمام ہو گا

اُسی توقع پہ جی رہا ہوں یہ تمنا جلا رہی ہے
نگاہِ لطفِ کرم نہ ہو گی تو میرا جینا محال ہو گا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

سب سے اُولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کے آیا ہمارا نبی ﷺ

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ﷺ ہمارا نبی

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خُدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

لکھ رہا ہو نعت سرور سبز گُبند دیکھ کر
کیف طاری ہے قلم پر سبز گُبند دیکھ کر

ہے مقدر یاوری پر سبز گُنبد دیکھ کر
پھر نہ کیوں جھومے ثناء گر سبز گُبند دیکھ کر

مسجد نبوی پہ پہنچے مرحبا صَلِ علیٰ
ہو گیا جاری زباں پر سبز گبند دیکھ کر

آپ سے بس آپ کو ہی مانگتا ہے یا نبی
آپ کا ادنیٰ گداگر سبز گبند دیکھ کر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیا کوئی نہیں
کینوں کھواں تیرے جیا تیرے جیا کوئی نہیں

تیرے جیا سوھنا نبی لبھاں تے تاں جے ھووے کوئی
سانوں تاں ہے اینان پتہ تیرے جیا کوئی نہیں

اقصیٰ دے وچ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نے وی ایہو کہیا تیرے جیا کوئی نہیں

گودی چہ لے کے سرکار نوں سوہنے مٹھل منٹھار نوں
آکھے حلیمہ سعدیہ تیرے جیا کوئی نہیں

من موہنیاں نبی سوہنیاں قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا تیرے جیا کوئی نہیں

رب مئیں کہیا تیرا موڑ دا دِل مئیں کدی تیرا توڑ دا
من دا خدا تیری رضا تیرے جیا کوئی نہیں

ہووے فقیر یا بادشاہ بھاویں گدا نیازی جیا
سب کھاندے نیں صدقہ تیرا تیرے جیا کوئی نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

سیرت کروں بیان ، صفاتِ نبی ﷺ لکھوں
اِذنِ سُخن ملے تو میں نعت نبی ﷺ لکھوں

ہر کیفیت میں آپ ﷺ مرے ساتھ ہیں
روتے رولاتے، ہنستے ہنساتے نبی ﷺ لکھوں

خالق نے مالِ حُسنِ فراواں اُنھیں دیا
گلزارِ دہر کو میں زکوٰۃِ نبی ﷺ لکھوں

ہے نعت گوئی میں بھی ضروری کچھ احتیاط
میں پُل صراط کو بھی صِراط نبی ﷺ لکھوں

میں ربط و صبر وضبط سے واقف نہیں ابھی
کس طرح واقعات حیاتِ نبی ﷺ لکھوں

مجھ سا گُناہ گار بھی آیا ہے راہ پر
اس کو بھی میں کرشمہء ذاتِ نبی ﷺ لِکھوں

ناصرؔ بشیر جب مجھے آتا نہیں قرار
دِل آپ چاہتا ہے کہ نعتِ نبی ﷺ لکھوں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نعت شریف

ذکرِ رسولِ پاک سے پر نور ہے فِضا
پھرتی ہے شہر شہر، یہ خوشبو لیے صبا

لوٹا نہیں ہے کوئی بھی بے منزل و مراد
سب کے لیے ہے اُن کی شفاعت کا در کُھلا

بعد از خدا بزرگ ہے بس ذات آپ کی
پیغام آپ کا ہے فقط رازِ لا اِلہ

حب و وفا و شوق ہے اطاعت رسول کی
وہ سر خرو ہے جس نے محمد سے کی وفا

دعویٰ ہے مجھ کو دہر میں عشقِ رسول کا
ہے لوحِ دل پہ نام محمد لکھا ہوا

نعت شریف

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا میرے آقا تیرے قربان گیا

دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے ماموں رہا
سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے اگر قیامت میں اگر مان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہِ لحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

آہ وہ آنکھ کے ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو تیرے در سے پر ارمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا